سوال

سگریٹ اور پان کا کاروبار کرنے کی حرمت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سگریٹ اوراورپان کا کاروبار کرنا حرام ہے یا حلال ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ رب العزت نے حلال وحرام کی پوری تفصیل کے ساتھ ساتھ ان اشیاء کے لئے ایک اصول بھی بنا دیا ہے،جو مرورِ زمانہ کے ساتھ وجود میں آتی رہتی ہیں۔

ارشاد باری تعالی ہے:

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيهِمُ الخَبٰئِثَ ...... ١٥٧ سورة الاعراف

''محمد ﷺ ان کے لئے پاکیزہ صاف ستھری چیزیں حلال بتاتے ہیں اور گندی ناپاک چیزیں حرام بتاتے ہیں''

اور ظاہر ہے کہ یہ قاعدہ کلیہ قیامت تک کے لئے ،ہر زمانہ میں دنیا کے تمام گوشوں اور خطوں کے لئے ہے،لہذا دنیا کے کسی بھی خطے اور زمانے میں پائی جانے والی کوئی بھی چیز شریعت کے متعین کردہ اس اصول سے خارج نہیں ہے ، انہیں اشیاء میں سے ایک تمباکو اوراس سے مشتق دیگر اشیاء مثلا: سگریٹ، بیڑی، چیلم، زردہ، کھینی، ہیروئن، افیون، بھنگ، گانجہ، ڈرگس اور نشہ آور انجکشن وغیرہ بھی ہیں، جنہیں قرآن وسنت کے نصوص اور شریعت کے تمام اصول وقواعد کے پیش نظر علمائے کرام حرام قرار دیتے ہیں، کیونکہ یہ حرام اشیاء اللہ کی حدود ہیں جن کی پاسداری ہر مومن پر فرض ہے۔

اوریاد رہے کہ ہر وہ چیز جو حرام ہو،اس کی خرید وفروخت بھی حرام ہوتی ہے۔اس اعتبار سے مذکورہ بالا چیزوں کا کاروبار کرنا ناجائز اور حرام ہے۔

مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر(2133) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی